© rasailojaraid.com

/۴/ صبح و شام پڑھنے کے لیے حضرت ابوبکر ؓ کو سکھائی گئی دعائے استعاذہ:

''اللهم فاطِرَ السمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمَ الغيبِ و الشَّهَادَةِ ، لا اِلٰهَ اِلا اَنْت رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيْكَهُ اَعُوْذُ بِكَ مِن شَرِّ نَفْسِي و من شَرِّ الشَّيْطانِ و شَرَكِهِ و اَن اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّهُ اِلىٰ مُسلِمٍ''

''اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے موجد! ہر پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے! تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ اے ہر چیز کے پالنہار اور شہنشاہ! میں اپنے نفس اور شیطان کی برائی اور اس کے پھندے سے، اور اپنی جان پر بدسلوکی کے ارتکاب سے اور کسی مسلمان تک اس کا اثر پہنچانے سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں''۔

امام نسائی

سهيل عبد الكريم

نام و نسب: ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحربن دینار النسائی القاضی الخراسانی ثم المصری۔

تاریخ و مقام ولادت: آپ 215ھ میں قصبہ نسا، بلاد خراسان میں پیدا ہوئے۔ (خراسان روسی فیڈریشن سے آزاد شدہ علاقوں میں شامل ہے)۔

طلب علم: سب سے پہلے قرآن پاک حفظ کیا اور اپنی بستی میں دستیاب علم حاصل کیا پھر نیشاپور میں امام اسحاق بن راہویہ (۲۳۸ھ) وغیرہ سے حدیث سیکھی۔ بغداد کے علاقہ بغلان میں قتیبة بن سعید (۲۴۰) سے خوب علم حاصل کیا۔ پھر مرو، عراق، شام، مصر، خراسان، حجاز اور جزیرہ وغیرہ کا سفر کر کے مشہور علمائے محدثین سے علم کی دولت حاصل کی۔

مشہور اساتذہ: آپ کے دیگر اساتذہ میں: (۳) امام بخاری[۲۵۶ھ]، (٤) امام ابوداؤد[۲۷۵ھ]، (٥) عبداللہ بن الامام احمد[۲۹۰ھ]، (٦) محمد بن بشار بندار [۲۵۲ھ] اور (۷) محمد بن المثنیٰ [۲۵۲ھ] شامل ہیں۔ ابن بشار اور ابن المثنیٰ سے روایت کرنے میں اصحاب کتب ستہ سب شریک ہیں۔

مشہور تلامذہ: [۱] عبدالكريم ابن الامام النسائی، [۲] امام ابو القاسم الطبرانی، [۳] حافظ أبو عوانة، [٤] امام أبو جعفر الطحاوی، [٥] ابو بكر ابن الحداد الفقيه۔

آپ کی امامت، تقویٰ، وسعتِ علم اور قوتِ حافظہ پر معاصرین ومؤرخین کا اتفاق ہے۔ آپ نے طلب علم کے بعد مصر میں سکونت اختیار کی اور سنت کے احیاء اور بدعت کی بیخ کنی میں اہم کردار ادا کیا۔ یہیں قضا کے فرائض بھی ادا کیے۔ جرح و تعدیل کے فن میں آپ کا شمار متشددین میں ہوتا ہے۔ آپ کو علل حدیث میں بہت رسوخ حاصل تھا۔ حافظ ذہبی نے معرفتِ علل میں آپ کو شیخین اور امام اوزاعی کا ہم پلہ قرار دیا ہے۔

تصانیف: آپ کی 28 کتابوں میں سے اہم یہ ہیں:

1۔ السنن الکبریٰ 2۔ المجتبیٰ 3۔ کتاب الضعفاء والمتروکین 4۔ عمل الیوم واللیلة

5۔ خصائص الإمام علی 6۔ کتاب التفسیر 7۔ فضائل الصحابة

© rasailojaraid.com